



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، فورٹ، ممبئی -

400001

فون: 022-22660502

04 مئی، 2022

مانیٹری پالیسی کا بیان، 2022-23
مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد
2-4 مئی، 2022

موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکانومک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج اپنے (4 مئی، 2022) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

• لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ میں 40 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کر کے اسے فوری طور پر 4.40 پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، اسٹینڈنگ ڈپوزٹ فیسٹیٹی (ایس ڈی ایف) ریٹ کو 4.15 فیصد پر ایڈجسٹ کیا گیا ہے، اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.65 فیصد پر ایڈجسٹ کیا گیا ہے۔

• مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اکاموڈیشن کو واپس لینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نمو کو برقرار رکھتے ہوئے افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے +/- 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

گلوبل اکانومی

2- اپریل 2022 میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے بعد سے، جغرافیائی سیاسی تناؤ اور پابندیوں کی وجہ سے رکاوٹیں، قلت اور بڑھتی ہوئی قیمتیں برقرار ہیں، اور منفی خطرات بڑھ گئے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے تین ماہ سے بھی کم عرصے میں 2022 کے لیے عالمی پیداوار میں اضافے کی اپنی پیش گوئی کو 0.8 فیصد پوائنٹ کم کر کے 3.6 فیصد کر دیا ہے۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن نے 2022 کے لیے عالمی تجارتی نمو کے تخمینے کو 1.7 فیصد پوائنٹس سے کم کر کے 3.0 فیصد کر دیا ہے۔

گھریلو اکانومی

3- کووڈ-19 کی تیسری لہر کے خاتمے اور پابندیوں میں نرمی کے ساتھ گھریلو اقتصادی سرگرمی مارچ- اپریل میں مستحکم ہوئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شہری طلب نے توسیع کو برقرار رکھا ہے لیکن دیہی مانگ میں کچھ کمزوری برقرار ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ سرمایہ کاری کی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ تجارتی سامان کی برآمدات میں اپریل میں مسلسل چودہویں مہینے دوہرے ہندسے میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات میں بھی ملکی طلب میں بہتری کی وجہ سے زبردست اضافہ ہوا ہے۔

4- مجموعی طور پر نظام کی لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں رہی ہے۔ 22 اپریل 2022 تک بینک کریڈٹ میں (سال بہ سال کے حساب سے) 11.1 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 2022-23 میں 6.9 بلین امریکی ڈالر (22 اپریل تک) کم ہو کر 600.4 بلین امریکی ڈالر رہ گئے ہیں۔

5- مارچ 2022 میں، ہیڈلائن سی پی آئی افراط زر فروری میں 6.1 فیصد سے بڑھ کر 7.0 فیصد ہو گئی، جو کہ بڑی حد تک جغرافیائی سیاسی صورتحال کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ خوراک کی افراط زر 154 بیس پوائنٹس سے بڑھ کر 7.5 فیصد ہو گئی اور بنیادی افراط زر 54 بیس پوائنٹس سے بڑھ کر 6.4 فیصد ہو گئی۔ افراط زر میں تیزی سے اضافہ ایک ایسے ماحول میں ہو رہا ہے جس میں پوری دنیا میں افراط زر بڑھ رہا ہے۔ آئی ایم ایف نے 2022 میں ترقی یافتہ معیشتوں میں افراط زر کی شرح 2.6 فیصد پوائنٹس سے بڑھ کر 5.7 فیصد اور ابھرتی ہوئی مارکیٹوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں 2.8 فیصد پوائنٹس سے بڑھ کر 8.7 فیصد ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔

آوٹ لک

6- بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال افراط زر کی رفتار کو متاثر کر رہی ہے، جو ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی صورتحال پر بہت زیادہ منحصر ہے۔ عالمی اجناس کی قیمت کی حرکیات ہندوستان میں غذائی افراط زر کی راہ پر گامزن ہیں، بشمول افراط زر کی حساس اشیاء کی قیمتیں جو پیداوار میں کمی اور اہم پیداواری ممالک کی طرف سے برآمدی پابندیوں کی وجہ سے عالمی قلت سے متاثر ہوتی ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتیں بڑھی رہیں ہیں، لیکن الٹ پلٹ رہی ہیں، اور براہ راست اور بالواسطہ دونوں اثرات کے ذریعے افراط زر کی رفتار کو کافی الٹا خطرات لاحق ہیں۔ آنے والے مہینوں میں بنیادی افراط زر بلند رہنے کا امکان ہے، جو گھریلو پمپ کی بلند قیمتوں اور ضروری ادویات کی قیمتوں کے دباؤ کی عکاسی کرتا ہے۔ بڑی معیشتوں میں کووڈ-19 انفیکشن کے دوبارہ سر اٹھانے کی وجہ سے تجدید شدہ لاک ڈاؤن اور سپلائی چین میں رکاوٹیں زیادہ دیر تک رسد کی لاگت کو برقرار رکھ سکتی ہیں۔ یہ تمام عوامل ایم پی سی کے اپریل کے بیان میں متعین افراط زر کی رفتار کو نمایاں طور پر الٹا خطرات فراہم کرتے ہیں۔

7- گھریلو اقتصادی سرگرمیوں کے نقطہ نظر کے حوالے سے، جنوب مغربی مانسون کے معمول کی پیش گوئی خریف کی پیداوار کے امکانات کو بڑھاتی ہے۔ تیسری لہر کے خاتمے اور ویکسینیشن کی بڑھتی ہوئی کوریج کے ساتھ، زیادہ رابطے والے خدمات میں بحالی کے برقرار رہنے کی توقع ہے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو مضبوط حکومتی سرمایہ کاری، صلاحیت کے استعمال میں بہتری، مضبوط کارپوریٹ بیلنس شیٹس اور سازگار مالی حالات سے ترقی ملنی چاہیے۔ دوسری طرف، بگڑتا ہوا بیرونی ماحول، اجناس کی بلند قیمتیں اور سپلائی میں مسلسل رکاوٹیں ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے سے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا کرتی ہیں۔ توازن کے لحاظ سے، ہندوستانی معیشت جغرافیائی سیاسی حالات میں بگاڑ کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن خطرات کے توازن کی مسلسل نگرانی کرنا سمجھداری کی بات ہے۔

8- اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی کا خیال ہے کہ جہاں معاشی سرگرمیاں بنیادی اصولوں اور بفروں کی طاقت پر لچک کے ساتھ دنیا کا سامنا کرنے والی قوتوں کے بھنور کو نیویگیٹ کر رہی ہیں، قریب المدت افراط زر کے نقطہ نظر کے لیے خطرات تیزی سے عملی شکل اختیار کر رہے ہیں جو کہ مارچ کے مہنگائی کی بڑھوتری اور اس کے بعد کی پیشرفت میں جھلکتی ہے۔ اس صورتحال میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی توقع کرتی ہے کہ افراط زر بلند سطحوں پر رہے گا، جو کہ مہنگائی کی توقعات کو لنگر انداز کرنے اور دوسرے دور کے اثرات پر مشتمل پُر عزم اور انشانکن اقدامات کی ضمانت دیتا ہے۔ اس کے مطابق، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریپو ریٹ کو 40 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.40 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو رہنے کا بھی فیصلہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ ترقی کو اس سے مدد ملے۔

9- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر آشیا گوئل، پروفیسر جینتہ آر ورما، ڈاکٹر راجیو رانجان، ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیلی کے 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ کیا۔

10- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین جس میں ڈاکٹر شانک بھیدے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتہ آر ورما، ڈاکٹر راجیو رانجان، ڈاکٹر مائیکل دیابراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس شامل ہیں، نے متفقہ طور پر اس بات کے حق میں ووٹ کیا کہ اکاموڈیشن کو واپس لینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نمو کو برقرار رکھتے ہوئے افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

11- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منتس 18 مئی، 2022 کو شائع کیے جائیں گے۔

12- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 6 سے 8 جون 2022 کے دوران طے کی گئی ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2022-2023/154